39399 ـ سجدہ سہو میں اور دونوں سجدوں کے درمیان کونسی دعا پڑھنی ہے ؟

سوال

ہم سجدہ سہو میں اور دونوں سجدوں کے درمیان کونسی دعاء پڑھیں ؟
کیا جس طرح فرضی نماز میں پڑھتے ہیں اسی طرح پڑھیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہمارے علم کے مطابق سجدہ سہو کے لیے کوئی خاص دعاء مقرر نہیں اس بنا پر ان کا حکم بھی نماز کے سجدہ والا حکم ہی ہو گا، اور جو دعائیں نماز کے سجدہ میں پڑھی جاتی ہیں مثلا (سبحان ربی الاعلی) وہی اور یا کوئی اور دعاء کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب سجدہ کی حالت میں ہو، اس لیے سجدہ میں زیادہ سے زیادہ دعاء کرو "

صحیح مسلم حدیث نمبر (482).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (7886) اور (39677) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

اور سجدہ سہو کے دونوں سجدوں کے درمیان بھی نماز کے سجدوں کے درمیان کی طرح ہی رب اغفرلی والی دعاء پڑھی جائیگی.

اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (13340) کے جواب کا مطالعہ کریں.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی " المجموع " میں رقمطراز ہیں:

" سجدہ سہو کے دونوں سجدوں کے مابین جلسہ ہے ان کے درمیان بیٹھا جائیگا، اور پاؤں بچھا کر بیٹھنے کی حالت سنت ہے، اور سجدوں کے بعد سلام پھیرنے تك تورك كر كے بیٹھنا یعنی بایاں پاؤں باہر نکال کر بیٹھا جائیگا، دونوں سجدوں کی ہیئت اور طریقہ نماز کے سجدوں کی طرح ہی ہے, واللہ اعلم " انتہی

دیکھیں: المجموع للنووی (4 / 72).

اور " الشرح الکبیر " میں ہے:

" سجدہ سہو میں وہی کچھ کہے گا جو اصل نماز کے سجدوں میں کہتا ہے نماز کے سجدوں پر قیاس کرتے ہوئے " انتہی

دیکھیں: الشرح الکبیر (4 / 96).

اور " اسنی المطالب " میں ہے:

" سجدہ سہو دو سجدے ہیں..... اور ان کی کیفیت نماز کے سجدوں جیسی ہی ہے، ان دونوں کے مابین پاؤں بچھا کر بیٹھا جائیگا، اور نماز کے سجدوں والی دعاء ہی پڑھی جائیگی " انتہی

دیکھیں: اسنی المطالب (1 / 195).

اور " المغنی المحتاج " میں ہے:

" اور ان دونوں سجدوں کی کیفیت واجبات اور مندوبات مثلا زمین پر پیشانی رکھنا اور اطمنان میں نماز کے سجدوں جیسی ہی ہے..... اور نماز کے سجدوں والی دعاء ہی پڑھی جائیگی ...

اذرعی کا کہنا ہے کہ: ان دونوں سجدوں کے مابین دعاء کے بارہ میں علماء خاموشی اختیار کی ہے، ظاہر یہی ہوتا ہے کہ اصل نماز کے سجدوں کے مابین والی دعاء ہی پڑھی جائیگی " انتہی مختصرا

دیکھیں: المغنی المتحتاج (1 / 439).

اور مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے:

" سجدہ سہو اور سجدہ تلاوت کرنے والا ان سجدوں میں نماز کے سجدہ والی دعاء " سبحان ربی الاعلی " ہی پڑھے گا، اس میں ایك بار واجب ہے، اور کم از کم کمال تین بار، اور سجدہ میں باقی شرعی دعاؤں میں سے جو اہم دعاء بھی آسانی سے مانگی جائے وہ مستحب ہے " انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (6 / 443).

بعض علماء کرام نے بیان کیا ہے کہ ان سجدوں میں " سبحان من لا ینام و لا یسھو " کہنا مستحب قرار دیا ہے "

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی " التلخیص " میں کہتے ہیں:

" مجھے اس کی کوئی اصل اور دلیل نہیں ملی " انتہی

دیکھیں: التلخیص (2 / 12).

واللہ اعلم .